Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۲۶ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ : ۲ شہادت ۱۳۶۰ ہش : ۲ اپریل ۱۹۸۱ء | نمبر ۷۵

دنیا میں اسلام کی سربلندی کے لئے اسلامی فرقوں میں اتحاد کا ہونا ضروری ہے

کوئی فرقہ کسی دوسرے فرقے کو عقائد کے اختلاف کے باوجود کافر نہ کہے

ہم سب سے زیادہ محبت محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والوں سے کرتے ہیں

امراء اضلاع پنجاب کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں حضور ایدہ اللہ کا خطاب

(قسط اول)

ربوہ ۲۶ امان / مارچ ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے دنیا میں اسلام کی سربلندی اور غلبہ کے لئے تمام اسلامی فرقوں کے اتحاد پر زور دیا ہے اور فرمایا ہے کہ اگر ہر فرقہ مختلف عقائد رکھنے کے باوجود کسی کو کافر نہ کہے تو یہ اتحاد کی بنیاد بن سکتی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ آج رات یہاں ایوان محمود میں امرائے اضلاع جماعت ہائے احمدیہ پنجاب کی طرف سے دیئے گئے ایک استقبالیہ میں خطاب فرما رہے تھے۔ اس استقبالیہ کا انعقاد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے چار ماہ کے تین براعظمی دورے سے کامیاب و کامران مراجعت پر حضور کے اعزاز میں کیا گیا تھا۔ اس میں پنجاب کے ہر ضلع سے احمدی اور دیگر احباب نے شرکت کی۔ حاضرین کی کل تعداد ۱½ سو کے لگ بھگ تھی۔ جس میں سے دو صد کے قریب احباب احمدیوں کے علاوہ تھے۔ ان میں ضلعی عدالتوں کے جج ۔ وکلاء ۔ مجسٹریٹ ، دانشور اور پڑھے طبقہ کے لوگ شامل تھے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے امیر صوبہ پنجاب محترم مرزا عبدالحق صاحب کی طرف سے پیش کئے گئے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے مختلف فرقوں کے مابین اتحاد پر زور دیا اور فرمایا کہ ہم سب سے زیادہ پیار ان سے کرتے ہیں جو ہمارے محبوب نبی محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے پیار کرتے ہیں جو ساری دنیا کے لئے رحمت بن کر آئے تھے۔ اور جن کے اسوۂ مبارک پر عمل کر کے ہمیں اور آپ کو بھی ہر انسان کے لئے رحمت بننا ہوگا۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ امت مسلمہ میں اتحاد قائم کرنے کا ذریعہ یہ ہو سکتا ہے کہ ایک نکتے پر سب متفق ہو جائیں۔ یہ نکتہ ہمیں قرآن کریم سے مل سکتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم کہتا ہے ظاہری طور پر ایمان لانیوالے بعض ایسے اعراب ہیں جن کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوا۔ مگر وہ اپنے آپ کو مومن سمجھتے ہیں۔ قرآن کریم اس امر کے باوجود کہ ایمان ابھی ان کے دلوں میں داخل نہیں ہوا انہیں مسلمان قرار دیتا ہے اور ان کو کہتا ہے کہ تم خود کو مومن نہ کہو بلکہ مسلمان کہو۔ حضور نے اس فلسفے پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا۔ کہ میں نے قرآن کریم پر بڑا غور کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس میں ایک بنیادی حکم ان لوگوں کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً دیا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ قرآن کہتا ہے کہ میں تمہیں لڑنے نہیں دوں گا۔ حضور نے فرمایا کہ ہمیں اس حکم کی روشنی میں محبت اور پیار سے زندگی گزارنے والا بننا چاہیئے۔ حضور نے دعا فرمائی کہ خدا کرے کہ ہم ایسا ہی کرنے والے بنیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطاب کی مزید تفاصیل آئندہ اشاعت میں ہدیۂ قارئین کی جائیں گی انشاء اللہ

حضور کے خطاب سے قبل امیر جماعت احمدیہ صوبہ پنجاب محترم مرزا عبدالحق صاحب نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ حضور کی بعض جماعتی مصروفیات کی وجہ سے اس تقریب میں تاخیر ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضور ایدہ اللہ کا یہ دورۂ یورپ امریکہ اور افریقہ اپنے اثرات کی وسعت اور شدت کے لحاظ سے حضور کے سب سابقہ دوروں سے اللہ تعالےٰ کے فضل سے بڑھ گیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے بڑے بڑے اہل دانش کے سامنے اسلام کا حسین و جمیل چہرہ پیش کیا۔ ڈیڑھ درجن پریس کانفرنسوں سے خطاب فرمایا۔ دو درجن احمدیہ مسلم مشن ہاؤسوں کا معائنہ فرمایا۔ ڈیڑھ درجن احمدیہ مساجد کا بھی معائنہ فرمایا۔ تعاماً اور تانیجیریا میں جن مساجد میں تشریف لے جا کر ان کا افتتاح فرمایا یادگاری تختیوں کی نقاب کشائی فرمائی۔ ان کی تعداد بھی ایک درجن سے زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ نصف درجن ہسپتالوں اور کئی سکولوں کا معائنہ فرمایا۔ سپاسنامے میں کہا گیا کہ اس دورے کی آخری کڑی سپین میں مسجد کا سنگ بنیاد رکھنا ہے جو اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں نہایت اہم واقعہ ہے۔ محترم مرزا صاحب نے کہا کہ ہم اللہ تعالےٰ سے امید رکھتے ہیں۔ کہ وہ غلبۂ اسلام کو نزدیک سے نزدیک تر لے آئے گا اور بالآخر ساری دنیا اسلام کے جھنڈے تلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی میں جا لے گی

اس تقریب کے لئے ایوان محمود کو نہایت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ ہال کے اندر اور باہر رنگ برنگے قمقموں سے سجاوٹ کی گئی تھی۔ ہال کے اندر دریاں اور قالین بچھے تھے۔ میزیں اور کرسیاں نصف دائرہ کی صورت میں رکھی گئی تھیں جو نہایت خوبصورت منظر پیش کرتی تھیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ آٹھ بجکر سات منٹ پر رات تشریف لائے۔ آٹھ بجکر سات منٹ پر تقریب کا آغاز ہوا۔ مکرم لئیق احمد صاحب طاہر

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۳۱ امان / مارچ ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ کو ابھی ضعف کی تکلیف ہے

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو ہر لحاظ سے کامل اور مکمل صحت یابی عطا کرے۔ آپ کے اعلیٰ ترین مقاصد دینیہ میں معجزانہ کامیابیاں عطا کرے۔ اور ہر گام پر فرشتوں کی تائید و حمایت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر اور کمزوری کی وجہ سے بدستور ناساز ہے۔ احباب کرام التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ آپکو صحت کامل عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سر پر سلامت رکھے آمین۔

۔۔ میرے بیٹے قاضی طاہر احمد کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۳۱/۳ کی رات کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت تقی الدین احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ نومولود حضرت قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کا پڑپوتا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو اسم بامسمیٰ بنائے۔ لمبی عمر عطا کرے اور دین کا خادم بنائے۔ قاضی عزیز احمد انچارج لاؤڈ سپیکر ربوہ

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت ۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۶ر جمادی الاوّل ۱۴۰۱ھ

۲ر شہادت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک تہائی قرآن

قرآن حکیم اگرچہ الہامی کتابوں میں سب سے مختصر کتاب ہے لیکن انسان کی سُستیوں اور غفلتوں کا کیا علاج کہ یہ مختصر سی کتاب پڑھنا بھی اسے بار ہے اور اس مختصری کتاب کے مطالب پر آگاہ ہونا بھی اس کے لئے مشکل ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جس نے انسان کو پیدا کیا اور اُسے مختلف صفات بخشیں وہ انسان کی ان کمزوریوں سے آگاہ ہے۔ اور اسی لئے اس نے اپنی اس کامل اور مکمل کتاب کا خلاصہ اور لب لباب محض چند سطروں میں بیان کر دیا ہے تاکہ قرآنی نفس مضمون کی تلاش میں کسی کو بھٹکنا نہ پڑے۔

قرآن کریم کی ابتداء سورۂ فاتحہ سے ہوتی ہے۔ سورہ جو کہ صرف سات آیات پر مشتمل ہے تمام قرآنی مطالب کا مجموعہ اور منبع ہے۔ اس کے بعد قرآن کریم میں انہی سات آیات کی وضاحت اور تشریح ملتی ہے۔ حتیٰ کہ تیس سیپارے گذر جاتے ہیں اور آخری تین سورتیں باقی رہ جاتی ہیں۔ حضرت المصلح الموعود نے اپنی تفاسیر میں لکھا ہے کہ سورۃ الفلق تک قرآن کریم کے مطالب ختم ہو جاتے ہیں۔ اور پھر آخری تین سورتوں میں قرآن کریم کا خلاصہ اسی طرح دوبارہ بیان کر دیا گیا ہے جس طرح سے سورۂ فاتحہ میں ابتداء کے طور پر خلاصہ مضامین قرآن بیان کیا گیا تھا۔

ان آخری تین سورتوں میں پہلی سورۃ یعنی سورہ اخلاص سب سے زیادہ اہمیت اور عظمت کی حامل ہے۔ ختمی مرتبت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سورہ کو ایک تہائی قرآن قرار دیا ہے۔ آپ کا ارشاد ہے کہ:۔

مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَكَاَنَّمَا قَرَأَ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ (فتح القدیر)

ترجمہ:۔ یعنی جس نے سورۂ اخلاص کو پڑھا تو گویا اس نے قرآن کریم کے تیسرے حصہ کو پڑھا۔

اسی طرح ایک اور حدیث پاک یوں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اِنَّھَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ۔ (فتح القدیر)

یعنی وہ ذات جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں اس کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ سورۂ اخلاص قرآن کریم کے تیسرے حصہ کے برابر ہے۔

حضرت المصلح الموعود نے ان دو احادیث کا تذکرہ کرنے کے بعد فرمایا ہے۔ کہ:۔

"اس سورہ کے ثلث قرآن ہونے سے یہ مراد نہیں کہ یہ سورۃ قرآن کریم کے حجم کا تیسرا حصہ ہے۔ بلکہ صرف یہ مراد ہے کہ اس کا مضمون خاص اہمیت رکھتا ہے قرآن کریم اور احادیث کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آخری زمانہ میں دو بڑے فتنے پیدا ہونے والے تھے۔ ایک دجالی فتنہ اور دوسرا یاجوج وماجوج کا فتنہ۔ اور ان دونوں فتنوں نے یکے بعد دیگرے اسلام کے ساتھ ٹکر لینی تھی۔ ایک فتنہ خدائے واحد کی بجائے تین خداؤں کا عقیدہ لئے ہوئے ہے یعنی خدا باپ۔ خدا بیٹا۔ خدا روح القدس اور دوسرا فتنہ دہریت کا ہے۔ یعنی وہ سرے سے خدا کا منکر ہے۔ قرآن کریم نے ان ہر دو فتنوں کے عقائد کی تردید کی ہے اور صحیح عقائد کو بیان فرمایا ہے۔ قرآن کریم خدا باپ کی تعریف سے بھرا ہوا ہے۔ اور اسی طرح سے خدا باپ کے رب ہونے اور ایک ہونے کی تائید کرتا ہے۔ اور خدا روح القدس اور خدا بیٹے کی نفی پورے زور سے کرتا ہے گویا قرآن کریم نے خدا باپ کی خدائی کو قائم کیا ہے اور خدا بیٹے اور خدا روح القدس کی تردید کی ہے اس لئے یہ صاف بات ہے کہ چونکہ خدا باپ کی تائید قرآن کریم کا تیسرا حصہ ہے اس لئے سورۂ اخلاص بھی قرآن کریم کا تیسرا حصہ ہے۔ درحقیقت قرآن کریم کا کام توحید کو ثابت کرنا اور غلط عقائد کو مٹانا ہے۔ پس جب سورۃ نے نہایت جامع مانع الفاظ کے ساتھ مختصر طور پر وہ مضمون ادا کر دیا جس سے غلط عقائد کا ابطال ہوتا ہے اور توحید کی حقیقت کو بیان کر دیا۔ تو یہ سورۃ ثلث قرآن کیا بلکہ سارے قرآن کے برابر ہو گئی۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس سورۃ کو ثلث قرآن قرار دینا مبالغہ نہیں۔ بلکہ اس کے مضمون کی اہمیت کے پیش نظر ہے۔ چنانچہ اسی اہمیت کے پیش نظر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اعظم السور کے نام سے بھی یاد کیا ہے۔"

(روح المعانی)

(تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم حصہ چہارم صفحہ ۱۳۷)

اس سورۃ کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک اور حدیث بھی ہے کہ جس نے سو مرتبہ اس سورۃ کو نماز میں یا اس کے علاوہ پڑھا تو وہ آگ سے محفوظ ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس سورت کی برکات سے مستفید ہونے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

۶ر امان ۱۳۶۰ ہش / ۶ر مارچ ۱۹۸۱ء کو نارنگ منڈی کی تباہی کا اجمالی حال

قصبۂ نارنگ منڈی چاولوں کا شہریار
آہ اک دن ہو گیا خونی بگولے کا شکار

میرے دل کی بیقراری بھی مجھے واں لے گئی
دیکھ کر ملبہ کے ڈھیروں کو ہوئیں اشکبار

اس قدر سُرعت سے بام و در تہ و بالا ہوئے
بجلیوں پر گویا ظالم باد و باراں تھے سوار

ژالہ باری تھی کہ اُس بستی پہ وقتِ حشر تھا
برف کے بے رحم گولوں سے ہوئی وہ سنگسار

بن چکی تھیں فرش رہ سیمنٹ و لوہے کی چھتیں
دیو ہیکل روکھ اوندھے منہ پڑے تھے بے شمار

ان گنت حیوان سوئے موت کی آغوش میں
رہ گئے پختہ مکاں بھی صورتِ گرد و غبار

جانے کتنی بیبیوں کے لٹ گئے یکدم سہاگ
بے سہارا رہ گئے کتنے ہی بچے شیر خوار

گھر بہ گھر زخمی پڑے تھے مرد و زن پیر و جواں
جا بجا نارنگ میں رنگِ لہو تھا آشکار

گاڑیاں لوہے کی یوں طوفان میں اُڑتی رہیں
جس طرح سیلاب میں تنکے پھرتے ہیں بیقرار

اس تباہی اور بربادی کا منظر دیکھ کر
آ رہا تھا ذہن میں میرے یہ نقشہ بار بار

"وہ تباہی آئے گی شہروں پہ اور دیہات پر
جس کی دُنیا میں نہیں ہے مثل کوئی زینہار"

"پر خدا کا رحم ہے کوئی بھی اس سے ڈر نہیں
اُن کو جو جھکتے ہیں اُس درگہ پہ ہو کر خاکسار"

(چوہدری شبیر احمد۔ تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پندرہویں صدی اور احمدیہ مشن سیرالیون کی اکتیسویں سالانہ کانفرنس

(مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سلسلہ مقیم سیرالیون)

(۲)

مشن کی کارکردگی کی سالانہ رپورٹ

مکرم الحاجی بونگے صاحب نے مشن کی سالانہ کارکردگی کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ آپ نے بتایا کہ دوران سال محترم امیر صاحب، مرکزی مبلغ مجید احمد صاحب سیالکوٹی اور میں ریڈیو ٹیلی ویژن پر پروگرام پیش کرتے رہے "ڈیلی میل" میں مکرم امیر صاحب کے ہفتہ وار مضمون چھپتے رہے۔ افریقن کرسینٹ باقاعدگی سے ہر ماہ نکلتا رہا۔ اور جماعتوں کو بھجوایا جاتا رہا۔ دوران سال مشن نے آفسیٹ پریس کی مرمت کروا کر اسے چالو کیا۔ پھر اس پر کئی قسم کے کتابچے شائع کر کے ملک بھر میں تقسیم کئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا معرکۃ الآرا لیکچر The Message of Peace کثرت سے چھاپا۔ What is Ahmadiyyat فولڈر نکالا اور ان کی تقسیم کا سنہری موقعہ پیدا ہوا۔ افریقی ممالک کے سربراہان کی کانفرنس (OAU) جو فری ٹاؤن میں منعقد ہوئی کے موقعہ پر کثرت سے تقسیم کیا گیا۔

"الصلوٰۃ" کی ۱۰۰۰ کاپیاں تیار کیں۔ علیٰ ہذا القیاس متعدد کتابچے شائع کر کے ملک بھر میں تقسیم کر کے تبلیغ کو وسیع سے وسیع تر کیا گیا۔

مبلغین کرام نے منظم طریق سے اپنے اپنے حلقہ میں سرکٹ کانفرنس، جلسہ ہائے سیرت النبیؐ، جلسہ ہائے مصلح موعود، جلسہ ہائے یوم حضرت اقدس ..... منعقد کئے۔ دوران سال ہم سب کی سعی جمیلہ کے نتیجہ میں ۲۴۰ افراد نے احمدیت کو قبول کیا اور چار نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔

ہسپتالوں کی رپورٹ دیتے ہوئے الحاجی صاحب نے بتایا کہ دوران سال مکرم ڈاکٹر کرنل عبدالخالق صاحب اور ڈاکٹر عمرالدین صاحب اپنا عرصہ مکمل کر کے واپس گئے۔ ان کی جگہ ڈاکٹر عبدالباری صاحب، ڈاکٹر شریف احمد صاحب کوکب اور مکرم ڈاکٹر ساجد احمد صاحب نے ہسپتالوں کا چارج سنبھالا۔ آپ نے مریضوں کی تعداد اور کامیاب اپریشنوں کا بھی ذکر کیا۔

احمدیہ سکولوں کی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ امسال انٹرنیشنل ایئرپورٹ لنگی کے علاقہ میں عین شاہراہ اعظم پر ۱۵ ایکڑ زمین حاصل کی اور سیکنڈری سکول جاری کیا جو کہ اس صدی میں نصرت جہاں سکیم کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک تحفہ ہے۔ اس سکول پر کوئی لاگت نہیں آئی۔ کھلتے ہی حکومت کی طرف سے ہر قسم کی گرانٹیں بھی منظور ہو گئیں۔ اور زمین کی رجسٹری احمدیہ مشن کے نام کروانے کی کوشش ہو رہی ہے۔

احمدیہ سکول فری ٹاؤن اور بو کی اعلیٰ کارکردگی کی رپورٹ دیتے ہوئے الحاجی صاحب نے بیان کیا کہ یہ دونوں سکول فٹ بال کھیل میں اپنے اپنے صوبہ میں چیمپئن قرار پائے۔ کبالا احمدیہ سکول پہلے ہی چیمپئن ہے اس سال وہاں کھیل نہیں ہوا لیکن اس کی چیمپئن شپ برقرار ہے احمدیہ سکول فری ٹاؤن اور بو کو اس کی خوش کن رپورٹ اور ڈسپلن کی وجہ سے حکومت سیرالیون نے School of the year قرار دیا۔ اور مسٹر کمارا پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن کو Principal of the year قرار دیا گیا۔

الحاجی صاحب نے بتایا کہ امسال کئی سال کے وقفہ کے بعد مجلس مشاورت سیرالیون کا انعقاد ہوا۔ اور اس کے نہایت خوش کن نتائج برآمد ہوئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نائیجیریا اور غانا کے دورہ پر تشریف لائے تو سیرالیون کے تین افراد کا وفد محترم امیر صاحب کی سرکردگی میں حضور پرنور کی زیارت اور ملاقات کے لئے وہاں حاضر ہوا۔ اور مفید مشورے حاصل کئے۔

امسال جلسہ سالانہ ربوہ پر آنریبل الحاج محمد سنوسی مصطفیٰ صاحب کے علاوہ چار افراد کا وفد سیرالیون کی نمائندگی کے لئے گیا۔ قادیان کی مقدس بستی کے مقامات مقدسہ کی زیارت سے بھی فیض یاب ہوا۔

مساجد کی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے بو کی تاریخی اور عظیم الشان مسجد پایہ تکمیل کو پہنچی اور کینما کی مسجد پر کام ہو رہا۔ انشاء اللہ یہ بھی عنقریب مکمل ہو جائے گی۔ کینما مشن ہاؤس کی عمارت مکمل ہوئی آج کل اس میں مرکزی مبلغ رہائش پذیر ہیں۔

الغرض الحاجی بونگے صاحب نے مشن کی کارکردگی اور کام کا مختصر خاکہ پیش کیا۔ جو حاضرین کی معلومات میں اضافہ کا باعث بنا۔

سالانہ رپورٹ کے پیش کئے جانے کے بعد مسٹر ابراہیم ایجوکیشن سیکرٹری برائے مشن جنہیں ۱۹۸۰ء کے جلسہ سالانہ ربوہ اور قادیان جانے کی توفیق ملی ہے کو تقریر کرنے کا موقعہ ملا آپ نے جلسہ سالانہ کا آنکھوں دیکھا حال اس انداز اور طریق سے بیان کیا کہ مجمع بڑی دلچسپی کے ساتھ ایمان افروز تقریر سن کر بار بار نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتا رہا۔ آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا ذکر کیا۔ جلسہ پر ظاہر ہونے والی برکات کا ذکر کیا۔ نیز جس نظم و ضبط کا مظاہرہ وہاں ہوا اس کا ذکر کیا۔ قادیان اور مقامات مقدسہ پر پہنچ کر جو دل میں ایمانی کیفیت پیدا ہوتی ہے کا عمدہ طریق سے نقشہ کھینچا اس کے علاوہ آپ نے قربانی اور چندہ ادا کرنے پر زور دیا اور اس کی اہمیت کو بیان کیا۔

اس اجلاس کی آخری تقریر صاحب صدر جناب امیر صاحب کی تھی آپ نے اپنی مختصر تقریر میں بیان کیا کہ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہم نے وقت کے مامور کو قبول کرنے کی سعادت پائی ہے اب اسلام کو صحیح رنگ میں پیش کرنے کی ذمہ داری جماعت احمدیہ پر ہے اسلام کے نام پر بہت سے لوگ دھوکہ دہی میں مصروف ہیں۔ اسلام کی عزت اور وقار اور اس کی لاج رکھنے کی ذمہ داری ہم پر ہے یہ تب ہی ممکن ہے جبکہ ہماری زندگیاں اسلام کی تعلیمات کی سچی تصویر بن جائیں۔

پھر آپ نے احمدیت کے تابناک روشن مستقبل کے متعلق حضرت اقدس ..... کی پیشگوئیوں کی روشنی میں بیان کیا کہ سالانہ کانفرنس بھی ایک نشان ہے۔ اللہ تعالیٰ کی سچی توحید اور واحدانیت کو قائم کرنا اس کا مقصد ہے اس لئے پندرہویں صدی کی پہلی کانفرنس

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کی آوازوں سے معطر ہے۔ آپ نے جمعہ کی نماز کا اعلان کر کے اجلاس کو ختم کرنے کا اعلان کیا۔

خطبہ جمعہ

خطبہ جمعہ میں محترم امیر صاحب نے قرآن مجید کی آیت کریمہ

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا۔

کی تلاوت کر کے احباب جماعت کو آپس میں محبت و پیار سے رہنے کی تلقین کی۔ اور بتایا کہ حضرت اقدس کی آمد کی دو غرضیں ہیں۔ ایک۔ توحید الٰہی کا قیام دوسرے نوع انسانی میں محبت و اخوت پیدا کرنا۔ لہٰذا کانفرنس پر آنیوالوں کو یہ دونوں غرضیں پوری کرنی چاہئیں اور محبت و پیار کا نمونہ دکھانا چاہیئے جو قرون اولیٰ کے مسلمانوں نے دکھایا تھا

دوسرا اجلاس

یہ اجلاس نماز جمعہ کے بعد ۲½ بجے مکرم سعید دنگورا صاحب انسپکٹر آف سکولز کی صدارت میں تلاوت کلام پاک سے ہوا تلاوت کے بعد خاکسار راقم الحروف نے عبدالمنان صاحب ناہید کی نظم

فلک سے آئی ہے صدا لا الٰہ الا اللہ
حریم دل نے سنا لا الٰہ الا اللہ
ظہور قدرت ثانی کا تیسرا مظہر
لگا رہا ہے صدا لا الٰہ الا اللہ

کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے یہ اشعار اتنے پرکشش تھے کہ سامعین اس سے بہت محظوظ ہوئے اور اس صدی کا ماٹو کانفرنس ہال میں بار بار گنگنایا جانے لگا۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر کی تھی آپ نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا توکل علی اللہ" کے عنوان پر پُر مغز اور مدلل تقریر کی۔ آپ نے مثالوں سے واضح کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا توکل علی اللہ سب انبیاء علیہم السلام سے بڑھ کر تھا۔

دوسری تقریر مکرم سلف الرحمٰن صاحب محمود پرنسپل احمدیہ سکول کینما کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھی آپ کی تقریر کا موضوع تھا "قرآن کریم دنیا کے لئے مکمل ضابطہ حیات ہے" آپ نے ثابت کیا کہ قرآن کریم ایک زندہ خدا کا زندہ کلام ہے اور اپنی تعمیری زبان اور تاثیرات کے لحاظ سے ایک عظیم الشان معجزہ ہے۔ اس معجزہ کی عظمت اور بھی روشن ہو جاتی ہے جب بانیٔ اسلام کی غلامی میں ایک شخص قادیان کی گمنام بستی سے اٹھتا ہے اور قرآن کریم کے فضائل و برکات کو دنیا کے مذاہب اور دانشوروں کے سامنے اس رنگ میں پیش کرتا ہے کہ سب حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔

اس اجلاس کے تیسرے مقرر احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن کے پرنسپل جناب ابوبکر کمارا صاحب تھے۔ آپ نے موجودہ امام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ سکیمز مثلاً درس القرآن کلاس، وقف عارضی، نصرت جہاں سکیم، صد سالہ جوبلی فنڈ سکیم اور تعلیمی سکیم پر بڑی شرح و بسط سے روشنی ڈالی احباب جماعت کو ان سکیمز کے انقلاب آفرین اثرات سے آگاہ کیا۔ اور پُرزور الفاظ میں بتایا کہ پندرہویں صدی میں غلبۂ اسلام انہی سکیموں کا مرہونِ منت ہوگا کیونکہ یہ سکیمیں خدائی منشاء کے تحت خدا تعالیٰ کے نمائندہ نے جماعت کے سامنے پیش فرمائی ہیں آپ نے مختصر طور پر دنیا کے ان سکیموں سے رونما ہونے والے انقلاب اور کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالی

اس اجلاس کے آخری مقرر جناب آئی کے محمد صاحب تھے آپ حال ہی میں ربوہ اور قادیان کی برکات سے مستفید ہو کر آئے ہیں آپ نے My Visit to Qadian کے پُرکشش عنوان پر پُرجوش اور ولولہ انگیز تقریر کی آپ نے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی شخصیت پر بھی تعریفی کلمات کہے۔ پھر بیت الدعا، دیارِ مسیح، مسجد اقصیٰ، مسجد مبارک، منارۃ المسیح اور بہشتی مقبرہ قادیان کا ذکر کیا۔ مقامات مقدسہ کی زیارت کے وقت جو دل کی کیفیت ہوتی ہے اس کو ایسے الفاظ میں بیان کیا کہ سبھوں کے دل میں قادیان جانے کی شدید تڑپ پیدا ہوئی۔

دوسرا دن اور تیسرا اجلاس

جناب مکرم شیخ امام سیسے ڈپٹی چیف ایجوکیشن آفیسر کی صدارت میں اس اجلاس کا آغاز ہوا۔ مکرم معلم خانکا صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کی قصیدہ حضرت اقدس ..... کے اشعار الحاجی بونگے صاحب نے پڑھ کر سنائے بعدہٗ مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل بوا جے بو احمدیہ سکول نے "پیشگوئی المصلح الموعود" کے عنوان پر پُرمغز تقریر کی آپ نے پیشگوئی کے الفاظ کا انگریزی ترجمہ حاضرین میں تقسیم کیا اور حضرت مصلح موعود کی ٹیپ شدہ آواز سنائی اور حضور کی شبیہہ مبارک بھی دکھائی۔ آپ نے ثابت کیا کہ حضرت اقدس کی صداقت کا زبردست ثبوت یہ پیشگوئی ہے اس پُرشوکت نشان کے ظہور کے ساتھ اسلام اور احمدیت دنیا کے کناروں تک شہرت پا گئی ہے آپ نے تفصیل سے حضرت مصلح موعود کے کارہائے نمایاں بیان کئے۔

مکرم مبارک احمد صاحب کے بعد معلم سلیمان صاحب نے مینڈے زبان میں ایک نہایت پرجوش اور دلچسپ تقریر کی آپ ایک مقبول ترین مقرر ہیں۔ ہال میں بار بار نعرے بلند ہوئے آپ نے "علامات ظہور مہدی" کے عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کیا

فاضل مقرر کی تقریر کے بعد چھ صوبوں کی جماعتوں کے درمیان مالی قربانی پیش کرنے کا زبردست مقابلہ ہوا۔ جماعتوں کو صوبہ وار بٹھایا گیا تھا ریجنل مشنری اور لوکل مشنری اپنے اپنے صوبہ کی جماعتوں کے آگے کھڑے تھے۔ جوں ہی محترم امیر صاحب نے مالی قربانی پیش کرنے کے مقابلہ کا اعلان کیا تو ساری محفل میں ایک قابل دید جوش پیدا ہوا ہر صوبہ دوسرے صوبہ سے سبقت لے جانے اور بڑھ جانے کے لئے مالی قربانی کا نظارہ پیش کرنے لگا یہ ایمان افروز نظارہ ½ گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے نتیجہ کا اعلان کیا ویسٹرن ریجن اوّل قرار پایا اور ساؤتھرن ریجن دوم رہا ویسٹرن ریجن کے مشنری انچارج خاکسار مجید احمد سیالکوٹی اور جماعت کو ایک سال کیلئے لوائے احمدیت بطور انعام دیئے جانے کا اعلان کیا۔

½ گھنٹہ میں کل مالی قربانی ۱۲۲۲/- لیون ہوئی جو ایک ریکارڈ ہے اور فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ کے عظیم مظاہرہ کا بہترین نتیجہ ہے۔

قربانی کے اس پُرجوش مقابلہ کے بعد صدر مجلس جناب شیخ سیسے صاحب نے صدارتی ریمارکس دیئے آپ نے قربانی کے جذبہ کو ایک عمدہ مثال قرار دیا۔ پھر آپ نے تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شدید خواہش ہے کہ جماعت کے لوگ تعلیم و تربیت کے میدان میں دوسروں سے سبقت لے جائیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسا ہی ہو رہا ہے۔ سیرالیون میں جماعت کی بے لوث خدمات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے چودہ احمدیہ سیکنڈری سکولوں اور ساٹھ پرائمری سکولوں کا تعلیم کے میدان میں حسن کارکردگی کا بھی احسن پیرایہ میں ذکر کیا۔

چوتھا اجلاس

نماز ظہر و عصر کے بعد محترم امیر صاحب کی صدارت میں چوتھا اجلاس شروع ہوا تلاوت کی سعادت الفا ادریس مائینیا کو ملی اور قصیدہ کے اشعار مکرم فضل احمد صاحب ٹیچر احمدیہ سکول منگی نے پڑھ کر سنائے۔

اس اجلاس کے پہلے مقرر مکرم مولوی میر عبدالمجید صاحب ریجنل مشنری آف کینما تھے۔ آپ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت پر تقریر کی۔ آپ نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکرؓ کو نہ صرف یہ کہ سب سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی سعادت نصیب ہوئی بلکہ آپ ہی وہ خوش نصیب شخصیت تھے جن کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد پہلا خلیفہ منتخب کیا گیا۔ آپؓ نے اپنے مال و جان اور عزت سے باغ اسلام کی آبیاری فرمائی رہتی دنیا تک لوگ آپؓ کے کارنامے آب زر سے لکھتے رہیں گے۔

مکرم مولوی صاحب کے بعد جناب مکرم ایم اے بنگورا صاحب پرنسپل احمدیہ سکول منگنی نے "نوجوانانِ احمدیت اور ان کی ذمہ داریاں" کے عنوان پر تقریر پیش کی۔ آپ نے بھی اس بات پر زور دیا کہ پندرہویں صدی کے آغاز کے ساتھ ہماری ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں۔ اب پیغام حق پہنچانا ہر احمدی نوجوان کا اولین فرض بن گیا ہے اور یہ کام تب ہی ہو سکتا ہے جبکہ اپنا نمونہ اچھا پیش کیا جائے اور موجودہ دور کی نئی نئی برائیوں شراب، زنا، نشہ آور اشیاء وغیرہ سے اجتناب کیا جائے اور تباہ حال لوگوں کو ان سے بچنے کی تلقین کی جائے۔

مسٹر بنگورا کے بعد مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب نے "حضرت اقدس ..... کے معجزات" کے عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کیا آپ نے بتایا کہ معجزات صداقت کی بہت بڑی دلیل ہوتے ہیں چنانچہ حضرت اقدس ..... نے اپنی زندگی میں سینکڑوں اور ہزاروں معجزات دکھائے جن سے آپکی صداقت روز روشن کی طرح واضح ہوئی۔

آپ نے قبولیت دعا اور دشمنوں کے بارہ میں پیشگوئیوں کا تفصیل سے ذکر کیا۔ عربی زبان میں آپ کا فصیح و بلیغ کلام اور تفسیر القرآن ایک ادبی معجزہ ہے۔ اس کے مقابلہ میں بھی مخالف عاجز رہ گئے۔

محترم مولوی صاحب کی تقریر کے معاً بعد الحاجی عبداللہ کول صاحب نے "تبلیغ کے طریق" کے موضوع پر بہت عمدہ تقریر کی آپ نے تبلیغ میں قرآن مجید کے بتائے ہوئے بنیادی اصولوں، محبت پیار، نرمی کو اختیار کرنے پر زور دیا۔

(باقی)

حضرت اقدس فرماتے ہیں

"نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کیلئے تلخی کی زندگی اختیار کرو وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اسکی طرف آجاؤ تو ہر ایک راہ میں تمہاری مدد کرے گا" (الوصیت صفحہ ۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فاستبقوا الخیرات

مختصر رپورٹ کارگزاری مجالس ہائے خدام الاحمدیہ

کروندڑی ضلع خیرپور

مجلس خدام الاحمدیہ کروندڑی ضلع خیرپور نے ۲۳ جنوری بروز جمعۃ المبارک صبح ۹ بجے سے سوا گیارہ بجے دوپہر تک ایک مثالی وقار عمل منایا۔ جس میں ۱۷ خدام ۲۳ اطفال اور ۴ انصار نے ۸۰ گز لمبی ایک ناہموار گلی کو درست اور ہموار کیا قریباً ۶۰ گز کے فاصلے سے خدام و اطفال ریت سروں پر اٹھا کر لاتے اور اس گلی کے گڑھوں کو پُر کرتے رہے اس وقار عمل کا غیر از جماعت احباب پر بھی اچھا اثر پڑا۔

جمعرات ۲۹ جنوری کو بعد نماز مغرب مجلس ہذا کے زیر اہتمام کروندڑی میں ایک عظیم الشان جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب قائد ضلع خیرپور نے کی۔ تلاوت و نظم کے علاوہ تین مقررین نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر نہایت مؤثر اور دلنشین انداز میں روشنی ڈالی مسجد کو وقار عمل کے ذریعہ صفائی کر کے رنگ برنگ جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا

اس جلسہ میں جالپور۔ ارارا اور گوٹھ علی محمد سے بھی احمدی احباب نے شرکت کی۔ دو گھنٹے کا یہ جلسہ نہایت کامیاب رہا دو صد سے زائد افراد اس میں شامل ہوئے۔

وزیر آباد

مجلس خدام الاحمدیہ وزیر آباد نے ۱۵ جنوری کو ایک مجلس مذاکرہ منعقد کی جس میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تربیت نے شمولیت فرمائی۔ اس مجلس میں ۴۵ غیر از جماعت افراد نے شرکت کی۔ تین گھنٹے کی اس نشست میں محترم حافظ صاحب نے مختلف مذہبی و دینی سوالات کے مدلل جوابات دیئے ۷۵ اعدد پمفلٹ تقسیم کیئے گئے۔ بعد میں حاضرین کی خدمت میں چائے پیش کی گئی اس کامیاب مجلس کا دعا کے ساتھ اختتام ہوا۔

گوجرانوالہ

مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ نے ۲۶ فروری کو شجرکاری کے سلسلہ میں ایک شاندار وقار عمل منایا۔

بعد نماز جمعہ جماعت کی ایک ایکڑ جگہ پر چار سو پچھتر پودے پاپولر شیشم اور کھٹی کے لگائے گئے۔ اس شاندار وقار عمل میں محترم امیر صاحب ضلع، مکرم مربی صاحب ضلع، مکرم ناظم صاحب انصار اللہ ضلع اور مکرم قائد صاحب ضلع کے علاوہ ۳۵ خدام اور ۴ انصار شامل ہوئے وقار عمل قریباً دو گھنٹے جاری رہا۔ دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام کو پہنچا۔

ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے شعبہ صحت جسمانی کے زیر انتظام ۱۸ تا ۲۱ فروری مسجد اقصیٰ کی سامنے والی گراؤنڈ میں آل ربوہ والی بال ٹورنامنٹ منعقد ہوا ٹورنامنٹ کا افتتاح ۱۸ فروری تین بجے سہ پہر مہتمم صاحب مقامی نے فرمایا۔ ٹورنامنٹ میں ہر بلاک سے ایک ٹیم شامل ہوئی برکات بلاک کی دو ٹیموں نے حصہ لیا۔ ٹورنامنٹ لیگ سسٹم پر کھیلا گیا اس چار روزہ ٹورنامنٹ کا فائنل مقابلہ یمن بلاک اور نصر بلاک کے درمیان ہوا جس میں یمن بلاک نے میچ جیت کر اوّل پوزیشن حاصل کی جبکہ نصر بلاک دوم رہا

اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مولوی اللہ بخش صادق صاحب سابق مبلغ ہالینڈ تھے آپ نے امتیاز حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور دعا کے بعد یہ ٹورنامنٹ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

۲۷ فروری کو مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام آل ربوہ پچاس میل سائیکل ریس کا مقابلہ ہوا جس میں ۷۴ خدام شامل ہوئے خدام کو ربوہ سے ۴۹ میل (سرگودھا) تک جانا اور واپس ایوان محمود آنا تھا۔ اس مقابلہ کا نتیجہ حسب ذیل رہا۔

اوّل۔ کلیم اللہ باہر صاحب دارالصدر شمالی ۲ گھنٹے ۵۶ منٹ

دوم۔ ظہیر الدین صاحب دارالصدر شمالی ۳ گھنٹے

سوم۔ محمد یوسف صاحب دارالصدر شمالی ۳ گھنٹے ۱۵ سیکنڈ

سوم۔ منصور احمد صاحب دارالفضل ۳ گھنٹے ۱۵ سیکنڈ

" مرزا نصیر احمد صاحب دارالصدر شرقی ۳ گھنٹے ۱۵ سیکنڈ۔

دوسرے روز ۲۸ فروری آل ربوہ رنگ ٹورنامنٹ کے فائنل کے بعد اس ٹورنامنٹ کے انعامات کے ساتھ مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے امتیاز حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔

راولپنڈی صدر

۵ مارچ بروز جمعرات مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی صدر نے محترم عظیم قریشی صاحب قائد ضلع راولپنڈی کے اعزاز میں الوداعی اور مکرم محمود احمد بھلر صاحب کے اعزاز میں نئے قائد ضلع راولپنڈی مقرر ہونے پر استقبالیہ تقریب منعقد کی۔ جس میں قائمقام امیر صاحب جماعت احمدیہ راولپنڈی، نائب قائد صاحب ضلع قائد صاحب علاقہ اور معتمد صاحب ضلع کے علاوہ مقامی مجلس عاملہ کے چوبیس ارکان بھی شامل ہوئے۔ شرکاء تقریب نے اپنے اپنے رنگ میں محترم عظیم صاحب قریشی کی خدمات کو سراہا اور نئے قائد صاحب ضلع کو خوش آمدید کہتے ہوئے بھرپور تعاون کا یقین دلایا

اس طرح محترم عظیم صاحب قریشی اور مکرم محمود احمد بھلر صاحب نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا بعد ازیں شرکاء تقریب نے عشائیہ میں شرکت کی۔

مردان

۱۳ مارچ کو مجلس خدام الاحمدیہ مردان نے مرکزی ہدایات کے مطابق ایک جلسہ یوم والدین منعقد کیا۔ جو جو خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔ یہ اس مجلس کا اس سال کا پہلا جلسہ یوم والدین تھا

جلسہ سے قبل صبح ساڑھے آٹھ بجے اطفال کے مابین رسہ کشی۔ سو گز دوڑ اور کبڈی کے مقابلے ہوئے۔ کھیلوں کے بعد وقار عمل ہوا جس میں مسجد اور اس کے ماحول کی صفائی کی گئی۔ نماز جمعہ کے بعد مکرم آدم خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع مردان کے زیر صدارت جلسہ کا آغاز ہوا جس میں خدام و اطفال کے تقریری مقابلہ جات بھی ہوئے۔

مقابلوں کے بعد قائد صاحب مجلس نے رپورٹ پیش کی بعد ازاں مکرم ناصر احمد طہٰ صاحب مربی سلسلہ مردان نے "والدین کے فرائض اور بچوں کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ ان کے بعد مکرم امیر صاحب اپنے صدارتی خطاب میں خدام الاحمدیہ اور والدین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

تقریر کے بعد صاحب صدر نے مقابلہ جات میں اوّل دوم سوم آنے والوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جملہ مجالس کی مساعی میں برکت ڈالے آمین۔ شرف قبولیت بخشے اور اپنے بے پناہ فضلوں سے نوازتے ہوئے ہم سبکو شاہراہ غلبہ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

"قرآن جواہرات کی تھیلی ہے لیکن لوگ اُس سے بے خبر ہیں"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوٹس طلبی ٹینڈر

زیر دستخطی کو محکمہ بلڈنگ کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے اپنی تجدید کی فیس برائے سال ۱۹۸۱ء جمع کروا دی ہے۔ مندرجہ ذیل کاموں کے لئے کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء ترمیم سٹینڈنگ ریٹ کمیٹی تاریخ پر مبنی پرسنٹیج/آئٹم ریٹ سربمہر تاریخ ہر ایک کے نیچے دی گئی ہے گیارہ بجے قبل دوپہر حاضر آمدہ ٹھیکیداران یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر فارم ٹینڈر وصول کرنے سے ایک دن پہلے تک دفتری اوقات میں جاری کئے جائیں گے۔ زر بیعانہ بصورت چالان خزانہ یا ڈیپازٹ ایٹ کال لازماً ہونا چاہیئے۔ زیر دستخطی بلا اظہار وجوہ کسی یا تمام ٹینڈروں کو مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

نمبر شمار	نام کام	زر تخمینہ	زر ضمانت	میعاد	ٹینڈر وصول/جاری کرنیکی تاریخ
۱-	ایگریکلچر سکیموں کی پنجاب میں توسیع کے سلسلہ میں فیلڈ اسٹیشنوں کے لئے دفتر اور رہائش گاہیں تعمیر کرنا۔				
	(i) شاہ حسین	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	۲ ماہ	۸-۴-۸۱ / ۹-۴-۸۱
	(ii) چک ۵۳ ڈی بی	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	//	//
	(iii) بلند یا پیلو دینس	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	//	//
	(iv) گول والی	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	//	//
	(v) پرانا کھٹوان	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	//	//
	(vi) نواں سگھوں	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	//	//
	(vii) دانیوال	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	//	//
	(viii) جبت	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	//	//
	(ix) دھدھڑ	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	//	//
	(x) کفری	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	//	//
	(xi) وڑچھہ	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	//	//
	(xii) سوڈھی جے والی	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	//	//
	(xiii) کدھتی	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	//	//
	(xiv) اچھالہ	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	//	//
	(xv) چک ۳۵ ڈی بی	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	//	//
	(xvi) چک ۱۴ ایم بی	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	//	//
	(xvii) چک ۲۲ ایم بی	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	//	//
۲-	ایگریکلچرل سکیموں کی پنجاب میں توسیع کے سلسلہ میں ایگریکلچر آفیسر اور فیلڈ اسٹیشنوں کے لئے دفتر اور رہائشی گاہیں تعمیر کرنا۔				
	(i) نوشہرہ	۱,۵۰,۰۰۰/-	۳۰۰/-	۴ ماہ	۸-۴-۸۱ / ۹-۴-۸۱
	(ii) نور پور تھل	۱,۵۰,۰۰۰/-	۳۰۰/-	//	//
۳-	بنیادی ہیلتھ سنٹر تعمیر کرنا				
	(i) کھیوڑہ	۴,۹۰,۰۰۰/-	۱۰,۰۰۰/-	۶ ماہ	//
	(ii) دانیوال	۴,۹۰,۰۰۰/-	۱۰,۰۰۰/-	//	//
۴-	گورنمنٹ ہائی سکول راجڑ تحصیل خوشاب مرمت عمارت سکول۔	۲,۰۰,۰۰۰/-	۴۰۰/-	۲ ماہ	//
۵-	گورنمنٹ ہائی سکول گوندل۔ بجلی اور بجلی کے پنکھے لگانا	۱۰,۰۰۰/-	۲۰۰/-	۱ ماہ	//
۶-	گورنمنٹ انٹر کالج نوشہرہ (مرمت عمارت)	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	۱ ماہ	//
۷-	گورنمنٹ ہائی سکول نوشہرہ (مرمت عمارت)	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	۱ ماہ	//
۸-	مرمت و اضافہ گورنمنٹ ہائی سکول ۲۶ ایم بی	۶۵,۰۰۰/-	۱۳۰۰/-	۳ ماہ	//
۹-	خوشاب میں لائیو سٹاک کے تجرباتی فارم کے قیام کیلئے بیرونی ڈیویلپمنٹ آف واٹر سپلائی سیوریج اور سڑکیں تعمیر کرنا۔				
	(i) بیرونی نشوونما آف واٹر سپلائی گروپ نمبر ۱	۸,۲۵,۰۰۰/-	۱۶,۵۰۰/-	۶ ماہ	۹-۴-۸۱ / ۱۱-۴-۸۱
	(ii) ٹک والی پکی سڑک اور اندرونی اینٹوں کے فرش والی سڑکیں بنانا۔	۲,۵۷,۰۰۰/-	۵۲۰۰/-	۲ //	//
۱۰-	۲۳ روڈ ہیلتھ سنٹر تعمیر کرنا روڈ ۵				
	(i) چار دیواری تعمیر کرنا	۱,۲۵,۰۰۰/-	۲,۷۰۰/-	۳ ماہ	۸-۴-۸۱ / ۹-۴-۸۱
	(ii) ٹک والی سڑک تعمیر کرنا	۸۰,۰۰۰/-	۱,۶۰۰/-	۳ //	//

گمشدگی اعلان رسید بک

ہسپتال کی رسید بک نمبر ۶۵۶ جس پر احباب جماعت سے چندہ نادار مریضان وصول کیا جاتا تھا گم ہو گئی ہے۔ لہذا احباب جماعت کو مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے کہ:۔

(۱) رسید بک نمبر ۶۵۶ پر کوئی دوست چندہ جمع نہ کروائے۔ اگر بک نمبر ۶۵۶ سے کوئی رسید جاری کی جائے تو اس کی فوری طور پر خاکسار کو اطلاع کی جائے۔

(۲) اس رسید بک نمبر ۶۵۶ کا اندراج رجسٹر میں رسید نمبر ۵۲ تک ہوا ہے۔ اس کے بعد کی رسیدات کا اندراج نہیں ہو سکا۔ اگر کسی دوست کے پاس اس کے بعد کی کوئی رسید ہو جس پر ہسپتال کو چندہ ادا کیا گیا ہو تو وہ رسید ہسپتال کو فوری بھجوائی جائے تاکہ کارروائی کی جا سکے۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ

اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

دانتوں کا گھن CARIES

جب غذا میں موجود چونا (CALCIUM) ٹھیک جزو بدن نہ بنے تو۔
چونے کی کمی (CALCIUM DEFICIENCY) کو روک نہیں سکتا۔
اینٹی کیریز (ANTI CARIES) کسطرح کیلسیم کی اس بدہضمی کو دور کر کے دانتوں کے گھن کو روکتی ہے اور درد وغیرہ کو دور کرتی ہے معلومات کیلئے دانتوں کا لٹریچر ملاحظہ فرمائیں

کیوریٹو میڈیسن
(ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر شمار	نام کام	زر تخمینہ	زر ضمانت	میعاد	ٹینڈر فارم وصول کرنے کی تاریخ	ٹینڈر کھولنے کی تاریخ
	(iii) اندرونی فٹنگ اور بجلی لگانا	۶۵،۰۰۰/-	۱،۵۰۰/-	۳ ماہ	۹-۴-۸۱	۱۱-۴-۸۱
۱۱-	بنیادی ہیلتھ یونٹوں کو اندرونی بجلی مہیا کرنا	۱۸،۰۰۰/-	۳۶۰/-	۱ ماہ	〃	〃
	(i) رنگ پور بھگور	۱۸،۰۰۰/-	۳۶۰/-	〃	〃	〃
	(ii) کالرہ	۱۸،۰۰۰/-	۳۶۰/-	〃	〃	〃
	(iii) صابووال	۱۸،۰۰۰/-	۳۶۰/-	〃	〃	〃
	(iv) جہانزآباد	۱۸،۰۰۰/-	۳۶۰/-	〃	〃	〃
۱۲-	مڈل سکول کو ہائی سکول کا درجہ دینا (۲۴ لڑکوں کیلئے، ۳۵ لڑکیوں کیلئے)					
	(i) ہائی سکول صابووال میں اندرونی فٹنگ اور بجلی لگانا	۹،۰۰۰/-	۲۰۰/-	۱۵ دن	۹-۴-۸۱	۱۱-۴-۸۱
	(ii) گروٹ	۹،۰۰۰/-	۲۰۰/-	〃	〃	〃
۱۳-	ایگریکلچر سکیموں کی پنجاب میں توسیع کے سلسلہ میں عمارات تعمیر کرنا۔					
	(i) جوہرآباد میں اندرونی بجلی لگانا	۲۴،۰۰۰/-	۵۰۰/-	۱ ماہ	〃	〃
۱۴-	ایس ڈی او خوشاب اور سٹاف کی رہائش گاہ میں بجلی لگانا	۲۰،۰۰۰/-	۴۰۰/-	۲ ماہ	〃	〃
۱۵-	(i) کالرہ میں لائیو سٹاک کے تجرباتی فارم میں اندرونی بجلی لگانا	۴۰،۰۰۰/-	۸۰۰/-	〃	〃	〃
	(ii) مہیا کرنا اور موقع پر نصب کرنا چھتوں کے لئے آر سی سی کے بیم اور بالے	۱۰،۰۰۰/-	۲۰۰/-	〃	۸-۴-۸۱	۹-۴-۸۱
۱۶-	نارمل سکول شاہ پور میں سائنس روم کے لئے میزیں مہیا کرنا	۵۵،۰۰۰/-	۱۱۰۰/-	〃	۹-۴-۸۱	۱۱-۴-۸۱

خالد محمود

مہتمم عمارات نمبر ۲ سرگودھا

IPL-1772

نکاح اور رخصتانہ کی تقریب

مورخہ ۲۷ مارچ ۱۹۸۱ء بعد نماز جمعہ مکرم محمد اشفاق ناظم اطفال ضلع نواب شاہ کی ہمشیرہ محترمہ امۃ المتین صاحبہ بنت مکرم سیٹھ محمد اسحٰق صاحب کی تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ برات بروز جمعرات حافظ آباد سے نواب شاہ پہنچی۔ اسی روز بعد نماز مغرب محمود ہال میں ان کا نکاح مبلغ -/۱۶،۰۰۰ روپیہ حق مہر پر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ شیخ محمد نعیم صاحب نے مکرم نعیم احمد صاحب ابن میاں عبدالمجید صاحب آف حافظ آباد کے ہمراہ پڑھایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں مقامی احمدی احباب کو لڑکی والوں کی طرف سے کھانے پر مدعو نہیں کیا گیا تھا۔ جبکہ تقریب رخصتانہ کے موقع پر نواب شاہ کے جملہ احمدی احباب اور مستورات نے اپنی دعاؤں کے ساتھ ہی کو رخصت کیا۔ جملہ احمدی احباب نے بھی لڑکی والوں کے ساتھ تعاون کا سلوک کیا اور خود بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی سختی سے پابندی کی۔ الحمد للہ۔ بارات بعد نماز جمعہ پونے پانچ بجے بذریعہ شاہین ایکسپریس نواب شاہ سے حافظ آباد کے لئے روانہ ہوئی۔

جملہ قارئین کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندان و سلسلہ کے لئے بابرکت کرے اور ہم سب احمدیوں کو اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ کے ارشاد پر بدل و جان عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور بدعات سے ہر آن مجتنب رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(نذر محمد خان ناظم خدمت خلق مجالس ہائے خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ (سندھ)

اعلانات شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

(۱) مرکزی امتحانات انشاء اللہ العزیز مورخہ ۵ر جون ۱۹۸۱ء بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔

(۲) مرکزی مقالہ بعنوان جنگ موتہ و غزوہ تبوک۔

حجم :- دس ہزار الفاظ

اوّل انعام :- -/۷۰۰ روپے ؛ دوم انعام :- -/۵۰۰ روپے

سوم انعام :- -/۳۰۰ روپے۔

آخری تاریخ ۳۱ر جولائی ۱۹۸۱ء۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

صاحب استطاعت احباب کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھیں۔ (مینیجر الفضل)

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کے لئے ماہ اپریل میں مطالعہ کے لئے کتاب "قرآنی انوار" مقرر کی گئی ہے یہ کتاب مرکز سے ڈیڑھ روپیہ میں مل سکتی ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پائلز کیور PILES CURE

سمیت ۱۴ پرانی امراض کی چار چار کیپسولز پر مشتمل اولگی طاقت کی ۱۴۰ کیپسولز (CURES) ۷ ٹانکس - ۶ زنانہ ادویات - ۵۰ بچوں کی ادویات - ۳۰ عام استعمال کی دوائیں - ۱۳ - پولٹری میڈیسنز اور ۳۳ - ویٹرنری میڈیسنز جو ہماری فہرست ادویہ اور مفصل لٹریچر میں درج ہیں۔

ان ادویات کے موجد اور بانی کیور ریٹو سسٹم آف میڈیسن ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر۔ ایم۔ پی۔ ایم۔ اے (سیاسیات) ایل۔ ایل۔ بی۔ مولوی فاضل مائنڈ اینڈ میموری ایکسپرٹ ہیں۔ ہمارا ادارہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی زیر نگرانی یہ تمام ادویات درج شدہ مونوگرام اور کیور ریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کے نام پر تمام ادویات تیار کرتا ہے۔

ھوالشافی C C M C C COUNTER FIET

بعض جعلساز بیماری زیادہ مشہور ادویات کی نقل بنا کر دھوکہ سے مارکیٹ میں سپلائی کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ احباب مطلع رہیں۔

سیلز مینجر: کیور ریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار۔ ربوہ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور کا خطاب ۔ بقیہ صفحہ اوّل

نے تلاوت قرآن کریم کی ۔ بعد ازاں محترم مرزا عبدالحق صاحب نے سپاسنامہ پیش کیا۔ آٹھ بجے پر حضور نے اپنا خطاب شروع فرمایا جو کہ قریباً ایک گھنٹہ جاری رہنے کے بعد ۹ بجکر ۵ منٹ پر ختم ہوا۔ اس کے بعد کھانا پیش کیا گیا جس میں حضور ایدہ اللہ بھی ازراہ شفقت شامل ہوئے ۔ کھانے کے بعد حضور اپنی نشست سے اٹھے اور بنفس نفیس میز پر تشریف لے گئے ۔ اور حاضرین کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ اور ان سے بے تکلفی کے ساتھ باتیں کیں۔ ۱۰½ بجے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ ہال کا چکر لگانے کے بعد اپنی نشست پر واپس تشریف لائے۔

محترم مرزا عبدالحق صاحب نے حضور کا اور تمام احباب کا شکریہ ادا کیا اور معذرت کی کہ وقت زیادہ ہو جانے کی وجہ سے حضور کے دورے کی فلم دکھانا ممکن نہیں رہا۔ آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے دعا کروائی اور یہ دلچسپ اور پُرلطف محفل اختتام پذیر ہوئی

یاد رہے کہ اس تقریب کا انتظام و انصرام مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سپرد تھا۔ چنانچہ محترم مرزا عبدالحق صاحب نے حضور کی روانگی کے بعد صدر مجلس خدام الاحمدیہ محترم محمود احمد صاحب کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ اور اس کامیاب تقریب کے نہایت اچھے اور احسن انتظام کی تعریف کی۔

درخواست دُعا

۱۔ میں ان دنوں ایک ہسپتال میں داخل ہوں مجھے بخار اور معدہ میں درد کی شکایت ہے جو کہ کافی علاج کروانے کے باوجود ٹھیک نہیں ہو رہی ۔ قارئین الفضل سے درخواست ہے اس عاجز کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے صحت یابی عطا کرے ۔ اور مجھے دوبارہ کام کرنے کی توفیق عطا کرے۔

(منور احمد ناصر مغربی جرمنی)

۲۔ خاکسار ان دنوں بعض پریشانیوں اور مشکلات سے دوچار ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ میری جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے اور اس لمبے دور کو امن و سکون میں بدل دے۔

خاکسار۔ محمد عمر بشیر احمد
ریلوے روڈ۔ ربوہ

ساہیوال میں احمدیت

خاکسار کے ذمہ مقالہ زیر عنوان "ساہیوال میں احمدیت" ہے۔ اس سے متعلق اگر کسی صاحب کے پاس معلومات ہوں تو براہ کرم خاکسار کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

خاکسار انوار احمد انوار جامعہ احمدیہ ربوہ

اشیر گلٹی پستان
(دودھیل جانوروں کے لئے)
ایک ہفتہ کا کورس قیمت -/۲۱ روپے
تفصیلات کے لئے کیور ٹیو ویٹرنری گائیڈ ملاحظہ فرمائیں۔
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ
فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

تقریب شادی

میرے بھائی عزیزم راجہ محمد ارشد صاحب ابن لالہ بے خان صاحب مرحوم ۳۷ دارالرحمت غربی ربوہ کی تقریب شادی ۲۱/۳/۸۱ کو مکرمہ نسیم اختر صاحبہ دختر ملک علی احمد صاحب موضع گلاتوالہ ضلع گجرات عمل میں آئی۔ ان کا نکاح ۲۷ فروری ۱۹۸۱ء کو مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ناظم دارالقضاء نے بروز جمعہ بعد نماز عصر مسجد ناصر میں پڑھا تھا۔ مورخہ ۲۲/۳/۸۱ کو خاکسار کے مکان واقعہ محلہ دارالرحمت غربی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں خاندان مبارکہ کے افراد کے علاوہ متعدد احباب شامل ہوئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ اور دونوں کو اپنی حفظ و امان کے سایہ میں کامیابیوں اور خوشیوں سے بھرپور زندگی کی سعادت سے نوازے آمین

راجہ احمد خان مکان ۳۷ دارالرحمت غربی فون ۵۷۷

تقریب نکاح

عزیزہ ناہید فردوس بنت مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا کے نکاح ہمراہ عزیز رفیق احمد ایم ایس سی ابن چوہدری نذیر احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کا اعلان مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے ۶/۳/۸۱ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں فرمایا۔ احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(خواجہ احمد باجوہ ناظر امور عامہ ربوہ)

ولادت

محترم برادرم ڈاکٹر شریف احمد صاحب کو کب ایم بی بی ایس جو کہ نصرت جہاں سکیم کے تحت سیرالیون میں مقیم ہیں کو خدا تعالےٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ الحمد للہ۔ نومولودہ محترم جناب چوہدری محمد رشید صاحب ارشد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قوشہرہ کی نواسی اور محترم شکیل ارشد حنیف صاحب آف احمد نگر کی پوتی ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ نومولودہ کو والدین کے لئے قرۃ العین اور سلسلہ عالیہ کے لئے خدمت گزار اور خیر و برکت کا موجب بنائے۔

ہادی علی چوہدری مربی سلسلہ مقیم پشاور

اعلیٰ کارکردگی اور شاندار نتائج میں آگے ہی آگے

اس سنٹر کے رانا عبدالغفور خان رول نمبر ۴۴۵ نے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور کے الیکٹریشن ٹریڈ کے امتحان میں ۳۷۱/۴۰۰ نمبر حاصل کر کے پنجاب بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کی اور پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔

داخلہ شروع ہے

• الیکٹریشن - • ریفریجریشن اینڈ ائیر کنڈیشننگ

کلاسز ۱۱ر اپریل ۱۹۸۱ء سے شروع ہونگی

امتحان ٹیکنیکل بورڈ خود لیتا ہے اور وہی سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے۔

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر شرقی "ب" دارالرحمت ربوہ فون ۵۹۲

پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور سے منظور شدہ

نظام کاجل
دواخانہ حکیم نظام جان
پوسٹ بکس نمبر 222
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون 73997

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴